صد شکر کہ در زمان سعادت قرآن بفضلہ

۱۲۸
سپارہ

۲۹۶۶

مطبع فضل المطابع باہتمام شیخ الٰہی بخش مطبوع گردید

حضرت امیر المومنین سیدنا و مولانا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

فضائل نامہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد جناب باری تعالیٰ شانہ

حمد ہو کب مجھ سے خدای پاک کی | تاب کیا انسان مشت خاک کی
ذرہ سے کیا ہوئی وصف آفتاب | قطرہ کیا ہو واصف دریای آب
ہاں اگر ہو اوسکی بس کچھ یاوری | اور دے وہ فرمای ذرہ پرورے
تو تو کچھ انسانی بن آوی کلام | اور جو ہونی داخل دار السلام
اور بشر سے کب ہو نعت مصطفیٰ | حق الٰہی قرآن میں ہے ثنا

نعت رسول مقبول محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ہیں محمد احمد و محمود ہی | دونو عالم کا وسیلہ و مقصود ہے
اور صحابہ جو صدق دلسی صحیح و سلم | ای مسلمانون محبت و سلام
اور اوسکے چار یار با صفا | اور بہتر خلق سے آئی ہیں
حب اونہون کی ایک جز ایمان ہے | یہہ طریقہ لازم انسان ہے

[illegible]

بولے حضرت یا اخی روح الامین ❊ بننے کی کیون ایسی پوشش کملین

بولے جبرئیل ای رسول با کمال ❊ جب کیا صدیق اکبرنی یہہ حال

حق نی صدقہ کو کیا اوسکی قبول ❊ اور ہوا حکم الہی یون نزول

سب ملک ہی ہی کرین لباس ❊ حکم حق ہی لبس ہی ای حق شناش

کملو فشی سب تن اپنا ڈہانک لین ❊ جا بجا خار مغیلان ٹانک لین

عالم بالا مین آج ایک جوش ہے ❊ سارا علوی طبقہ کمل پوش ہے

حکم حق سی اوڑہین ہی کالا کہیس ❊ اسکو دکہلائی آیا ہون یہہ بہیس

مومنو تم صدق دل ہوے اگر ❊ صدقہ ہو دین ایسی کمل پوش پر

حضرت امیر العادلین سیدنا و مولانا حضرت عمر فاروق

قدوہ اصحاب وہ عادل عمر ❊ او تہہ کی مجلس سے گئی اپنی گہر

امر حق سی اور سنے کی حکم سے ❊ وہ اثاث البیت نصفی بیچ کے

لائی دینار طلا ایک بیس ہزار ❊ راہ حق مین تا کرین سبکو نثار

وہ سبہی زر حضرت کی صدقہ کر دیا ❊ اور عمر عادل کو یہہ مژدہ کہا

تیرا سب صدقہ کیا حق نی قبول ❊ اجر پاویگا تجہے ہوگا حصول

خوبیان شیخین کی تو کہہ یکایک ❊ شان اب ختین کی بہی ون سنا

حضرت امیر المومنین امام المتقین حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

بیکا یون ورد مجالس مین کہا ❊ ہر تر اعثمان بن عفان کا

فضایل نامہ

حضرت امیرالمومنین امام الاجمعین حضرت علی مرتضی رضی اللہ عنہ

دیکھ یہ ساماں عثمان غنی — اور اپنے مفلسی حضرت علی
ایک حسرت خاطر عاطر میں لائے — کوفتہ خاطر نہایت گھر میں آئے
دیکھ کر حضرت کا چہرہ پر ملال — فاطمہ کرنی لگی تفتیش حال
کہا کہ علی تم کس لئے ہو ملول — تب علی بولی کہ یا بنت رسول
آج مہماں تھی نبی عثمان کی ہاں — تھا تکلف کا بہت ساماں وہاں
کھانے تھے افراط سے خوش ذائقہ — تھا ملوکانہ مہیا مائدہ
اور دم رخصت نبی کی گئی کلام — ہر قدم پر چھوڑا ہر ایک غلام
دیکھ اس مہمانی کا ساماں یہ — دل میں آتا ہی میرے ارمان یہ
کرنا اک دن میں بھی دعوت آپکی — گر نہ ہوتی مجھ پہ یہ فاقہ کشی
فاطمہ بولیں کہ یا شیر خدا — حق نے ہمکو فقر کا رتبہ دیا
فقر کی دولت ہی دولت بیزوال — آگی اس دولت کی دولت کیا ہی مال
فقر کا ہی مرتبہ سب سے بڑا — ہر کسی کو کب ملے یہ مرتبا
فقر سے ہی ہمکو فخر دو جہاں — کہیں الفقر فخری پر ہی دھیان
دور کیجیے یا علی دل سے قلق — خیال رکھیے اپنا بر افضال حق
وہ تمہاری دل میں کچھ ارماں ہے — یہاں توکل کا بڑا ساماں ہے
حق تعالیٰ ہی مسبب اور کریم — تم توکل پر رکھو دل مستقیم
ہے تمہاری دل میں گر کچھ آرزو — تم بھی پیغمبر کی کل دعوت کرو

ای میرے پروردگار و ذوالجلال
ای کریم کارساز دو جہان
اب وہ بندون کی تیری ہاتھ ہی
ای خداوند کریم کارساز
فاطمہ کی التجا کو کر قبول
ای نبی پیغمبر کا صدقہ یا حت ا
غیب سے سامان دعوت بخش تو
میری بی بیا ماں ہی روشن تجکو ہی
تیری مین قربان یا رب الجلیل
میرے مہمانون کا تو سامان کر
مجکو ہی مشکل تجھے آسان ہے
سجدہ معبود مین خیر النسا
فلک سے نعمتونکی اوتری خوان
قدرت حق کی تہی وہ کہانی تمام
مجلس دعوت مین پہلی جب خوان
کہا نونمین خوشبوئین تہین اسقدر کی
وہ قدرت جنت نشان
جب خوان اوتری غیب سے

دور کر حیدر کی خاطر کا ملال
خالق و پروردگار بندگان
فضل تیرا ہیکسون کے ساتہ ہی
ای توانا قادر بندہ نواز
اور علی کا مدعا کر دی حصول
کر اجابت فاطمہ کے یہہ دعا
اپنی اس قدرت کی نعمت بخش تو
ذات کا تیری تو کام ہمکو ہی
کرنہ مہمانونسی حیدر کو ذلیل
یہہ میرے مشکل ہی تو آسان کر
تجہہ سے بی سا مانکو سامان ہے
کر رہین تہی رو رو عرض دعا
کیسی نعمت جو کہ نعمت کی ہی جان
روح کا تازہ کرین کام و مشام
اونکی خوشبو نسی مہکا تہا مکان
ہوگئی مہمان صورت محو کی
ہو سکے انسان سی کیا وصف بیان
یعنی حق کی قدرت لا ریب سے

فضائل نامہ

الٰہی میرا ہے دل شاد کر
صدقہ اوس عونکی سب جہاں نکا
مین ہون عاصی ہون مجکو دے نجات
عاصی وبیہوش ہی دادار بخش

صدقہ ان آزادون کی آزاد کر
اور تصدق قدر کی سب جوانکا
ہیگی بخشندہ سبے آخر تری ذات
اونسکو سب ہے ای داور دادار بخش

نور نامہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کرون حمد مین پاک رب غفور
یہہ نور محمد ہے نور الٰہ
خدا آپ قادر ہی ہر چیز پر
کیا حق نے ہر شی کا یعنی ظہور
کہ کر جب حق نے پیدا کیا
کرے کیا کوئی حمد پروردگار
روایت ہی بیان اسطرح ایک اور
نہ کہیو خلاف شریعت سخن
حقیقت ہی ہو معرفت جسکو یار
خدا کی تو رکہہ فضل پر اپنا دہیان
محمد کی ہی ذات کا آسرا
کرای دل بیان تو اوس نور کا

کہ ظاہر کیا جسنے احمد کا نور
کہ جسکا ہی خود دیکہو قرآن گواہ
یہہ نور محمد ہی جید ہر دم بسر
غرض نور احمد سے ای ذی شعور
دو عالم کو جسنے ہویدا کیا
نہ طاقت بشر کی زبان کو ہی یار
یہہ ہی جائی نازک ذرا کیجو غور
اورا وطریقت ہو فاضل کشت
زبان اس جگہہ کہولی وہ ہوشیار
اور بس نور نامہ کو کہہ میری جان
محمد کے بن اور نہین دوسرا
کہہ احوال بس کچہ معمور کا

سے کے عرض کرنی جو تہا ماجرا
محمد نی جبرئیل سی یہہ کہا +
سو جبرئیل نی عرض کی اوسگہڑی
ولیکن نہ بزرگی مین قائل ہو تم +
کیا پہارت ب سی نبی نی سخن
کیا سنکے جبرئیل نی یون بیان
خدا نی تمہین نہ پہلے پیدا کیا
کرون عمر کا مین بیان کیا بہلا
ستارا اوس ایک جانب قطب تہا
کرتی ہتی جب برس ستر ہزار
ہمیشہ اسی طرح تہا اوسکا دور
کیا اوس ستارہ کا مینی شمار
تبسم کرے بولے حضرت رسول
ولی اس ستارہ کو ای پیکے ب
اگر کون سے دیکہا تو نگاہ اوسکو وہ
سر مبارک سی دستار کو
پیشانی احمد ادیر
ادسی آکی بوسہ دیا

کہ جبرئیل نی مجہسی ایسا کہا +
پڑہی ہاتہم ہوا مین یون بولو ذرا
تیری عمر سچ تنی پہلے ہی
خدا سی ہر ایک وقت وصل ہو تم
تمہین یاد مین عمر کی ابی حسن
انہکو کیا رب نی فخر زمان
پہر اوس بعد سب کچہہ ہویدا کیا
ولی عرض کرتا ہی مجکو روا
نکلتا تہا سو وہ بحکم خدا
تو ہوتا وہ تہا اس طلوع کے انہار
نکلتا تہا مدت بین وہ اکلی طور
تو گنتی ہوئی دفع ستر ہزار
کہا تنی جو مجہکو ہی وہ قبول
کہو باری یہہ خانو تکی بس تم اب
کہ دیکہا ہی سو کے مرتبہ تہا وہ
دکہایا وہ اوس عرد ہو شیار کو
چمکتا ستارہ ہی دستار +
خدا کی وہ قدرت پیدا کر ہوا

نور نامہ

نور نامہ

کہ اسوقت جلدی سو جا ای میری نور　　تو پیدا ہیں خلق کا کر ظہور
سو دس اور سے پہلی تو دریا تھی　　وہ دریا کی سن جو کہ ایمان ہوے
جو پہلا ہی دریا سو ہی علم کا　　یہی عقل اوسکا ہی سب بے انتہا
جو دریا ہی پہر دوسرا نیک عمل　　جو طاعت خدا کی ہر ہی مشتغل
وہ بس تیسرا عشق کا بحر ہے　　تلاطم ہین اوسکی ہر ایک نہر ہے
چہارم وہ ہی حلم کا پائدار　　پر ہی پیک شب وہ ہزار ستوار
وہ دریا ہی پنجم سو ہی خوفناک　　کہی ہی میرا وہ خداوند پاک
چھٹا صبر کا ہی وہ دریا عظیم　　ہی گہرا بہت سا وہ باخوف بیم
وہ ہی ساتوان عقل کا کامیاب　　چمکتا ہی ہر دم وہ جون آفتاب
پہر ہی آٹھوان فہم کا جوش زن　　خزانہ سے ہی رب کی پہلی سخن
نوان لا طمع بحر ہی فقر کا　　ہدایت سخا ہی سر بسر وہ بہرا
عجایب دریا ہی رحمت ہی لب　　پہر پوری پیک رب گن بے دس
سو ہر ایک مین سال دس من ہزار　　کیا نور نے سجدہ ای ہوشیار
یہہ سن بات حضرت کی روح الامین　　کہا تیرے قربان ای نیک زمین
کہا پہر یہہ جبرئیل سے شاہ نے　　کیا نور کو حکم اللہ نے
کہ اس بحر سے باہر آ اور نکل　　کہڑا ہوکے سب گن بلا بی دخل
بلایا بدن نور نے جو تمام　　لگی سے کہنے اسطرح خیر الانام

رکھیں جاری نبوتکی رد ہیں تمام
روایت یہہ ازحد ہی مشہور ہے
یہہ کہہ کر سنائی نبی نے تمام
محمد سے پہر یوں کہا جبرئیل
دو قطرہ گری آنکہہ سے جو حبیب
بنا ایک قطرہ سے جبرئیل
دو بوندیں گریں آنکہہ میں سے جو تہی وہ
گیا ایک سے حق نے پہر اسرافیل
خدا اسکے قدرت سے ہی ایک رب
میری داہنی گال سے قطرہ سات
بنائی یہہ سات آسمان کی طبق
ہر ایک آسمان کی ہی بی اشتباہ
سے اول فلک نقرۂ خام سب
تمام آسمان اسکا ہے سپید
سے موتی کا جو تہا یہہ پس آسمان
چہٹا لعل و یاقوت کا ہی گمان
ہیں دروازے آسمان کی سات
طلائی کواڑ اوکہ سے جس حق مجہ

غرض بیت معمور میں بس مدام
مقام ہی نبی بیت معمور ہے
علیہ الصلوٰۃ علیہ السلام
یہہ ہی بات میری نبی پا دلیل
بنائی فرشتہ میری رب نے شب
ہوا دوسری بوند سے میکائیل
بیان اسکا ہے مجہی سنلو سچ
وہ بن دوسرے قطرے سی عزرائیل
میں کہتا ہوں جو اسکو سنلی اب
گری جس گہری ای ستو وہ صفات
عجب کیسی کہلی ہی بس اسرار حق
بس پانچ سو کی تفاوت سی راہ
زر سرخ کا دوسرا ہے عجب
عجب اور اسکی قدر نکا ہے یارو سپید
فقط سیم کا ہے فلک پانچواں
زمرد کا ہے ساتواں آسمان
سنے میری ... میں ایسی بات
و یا فقط سے لعل و یاقوت کا +

نور نامہ

نور نامہ

روایت ہے فردوس و دار القرار
بنا پانچواں جنت ہے دار السلام
جو دار الجلال آٹھویں کا ہے نام
بنے آٹھوں بہشتوں ساری زمین
غرض جا بجا باغ اور پھول پھل
عمارت طرحدار اور خوش بنا
کوئی لعل کا کوئی یاقوت کا
و کوئی ہے صفا طرحدار سب
کوئی سونے کا اور نقرہ کا کبر
بلند اور بڑے بے قدر بے شمار
ہر ایک جا بچھونے چمک سی ہوئی
اور اوسمیں بچھے تخت نگیں ہزار
ہر ایک در پردہ بصفا نگار ⁂
اور اون محلوں میں حوریاں مہ جبیں
جو ایک حور اونمیں سے نیچے آئی
تو مشرق سے مغرب ملک سر بسر
اور اون حوروں کی بوسے ہی خوشبو اگر
تو ان کی بڑی منہ سے چھپا

غرض خلد و ماوا سے بنا کر جہاں
نعیم اور ہے عدن اوسی کا نام
محمد پہ بھیجو درود اور سلام ⁂
غرض سونے روپے کی ہی خشت ہیں
بنائی ہیں باقی زمیں سے محل
ہر ایک گھر میں ہیں کھڑکیاں لا انتہا
محل سے ہے زمرد کا کوئی دلکشا
دکھاوے سے مسلمانوں کو سیر سب
ہر ایک محل میں نور تھا جلوہ گر
زمین آسمان اوس میں جا بجا بار
وہ فرش زری سب قیمتی ہوئی
لگے اوس پہ لعل و گہر بے شمار
ہر ایک وضع کی تھے ہزاراں ہزار
وہ در کے اوپر ہیں ہر جا چمن
رخ جلوہ گر اپنا جسدم دکھائی
بس ہو جائے سارا جہاں جلوہ گر
کہ بے مشک اور زعفران و عنبر
[illegible]

اور قطرہ پہر ہاتہن کا ہوی جب
میری سیدہی باز وی تب قطب ہوا
ہوا بائین بازو سے قطرہ عیان
جو سینے سی بوتدین نمایان ہوین
سو عثمان کو رب نے پیدا کیا
کیا جامع پہر مصحف پاک کا
ہوا پشت سے قطرہ جب شاہ کا
ہو مختار ہی اوسکو سے اختیار
جو قطرہ اوگر ناف سیدہی تن نیار
اوس پہلے تو زنبیل آدم کو دیا
دو سیم وہ کہ موسی لی پایا عصا
نہ سطلے کو ملی پنجوین ذوالفقار
ہوے پانچ پنجتن قطرہ عیان
ہو سے پہلا بس شجرۃ المنتہی
سو دوجا حوض کوثر کا وہ صاف آب
پہرا قطرہ تیجا سو آدم مثال
سے دو سی پہرا یاب قطرہ گرا
اوس سے بوند ہے حسن پہر حسین

ہویدا کیا حق نی پہر روز و شب
کرامت سی ابوبکر رض یار غار
سو عمر رض کو کیا حق نی پیدا وہان
ہوئی اسکی یوں بات روح الامین
عطا کی پہر اوسکو علم و حیا
ثنا پایا ہے عرش خاک کا
علی مرتضی کو دیا سب قرار
سنا پایا سب ہی وہ پہر دلدار
ہو مینہ پانچ ستی وہ لیس شمار
سلیمان کو دوسری انگوٹھی ملی
ہو حسن یوسف کو چوتھی عطا
الغضب خداوند آسمان کار
ہے ساتہ ہاتھ پاؤن سی ہی یہ پیار
دو تیجہ سو سے ہویدا ہوا
خدا نے ہویدا کیا جون گلاب
جو تیجہ سے تو کو پیدا کیا
ہو مومن اوس سے بی فاطمہ
وہ مینہ دو تو میری عرش تو ہین

نورنامہ

اوسی کا ہے ارض مقدس سبب ‏ یقین اوسے اولیا ہی سب
اوسے بنایا ہی کسبس صو کو ‏ پہ طاقت دی رب نے میری نور کو
سو اسید ہی گنبی ہی قطرہ وردان ‏ براق اوسے پیدا ہوا تا کہاں
عرش پائین گنبی سے قطرہ گرا ‏ تو خالق نے ابن وہی حق کدل بنا
اسی سید ہی بندلی ہی دو قطرہ جب ‏ سنا ہی جاب حق قدرت پاک رب
سو ایک بوند ہی جبل عرفات سب ‏ عجب بیل کی واہ یہہ بات سب
بنا پہر اوسے قطرہ ہی کوہ طور ‏ ظہور خدا سے ہے عرش سیر نور
دویم قطرہ سی دیکہو میزان ہی ‏ سو تولی قیامت کو ایمان سب
دویم بندلی سی بوند جب ہوے رواں ‏ کیا پل صراط اوس سی رب نے عیاں
کہوں اب بیان سی ہی اپنی قبول گر ‏ کی ہی راہ وہی جسطرح سے سیر
سو وہ راہ باریک ہے جیسی بال ‏ ہی خلقت کا چلنا اس پر سیر محال
وہ تیزی شمشیر سے اے رفیق ‏ سنا بات ہی باریک ہے اور دقیق
قدم سے ہی قطرہ گری بی عدد ‏ سو کئی راہ میں اوس سی ہی پسند
خسب پیدا ہوے بیدل ‏ نبی نے کہا یہہ سی سن جبرئیل
ہوی شب برات اس سی کماحسب ‏ ہماری نبی نے یہہ دی ہی خبر
ہوی رات معراج کی جلوہ گر ‏ اوسی قطروں سی بولی خیر البشر
محرم کی وہ رات عاشورہ سے ‏ سنا سے خدا کی سنا ای اخی
قدم پائین سی بوند ہیں گشتی کام ‏ بیان اوسکا کرتی ہیں سید امام

مراد اونکی ملتی ہے یونہی سب مجھے ۔ اور اوسکی جزا مین کہون کیا تجھے
کہا نور نی اسے نسیم مراد ۔ جو کہتا ہون مین سنہ کر اعتقاد
خبر دو مجھے بندہ سے ملتی نہین ۔ ہے حکم حق یا وسے ملتے نہین
تیری نور کی یہہ حقیقت ہے سب ۔ سنا نور نے ای جبریل سکو اب
کہا نور نی یا وسے پہر یہہ تب ۔ جو کچھہ ہے مجھہ مین ہی سو لو اب
کہا یا ولی سنکے یہہ نور سے ۔ سر سرق او [illegible]
تیرا عیب ہے نور ستلا سب مجھے ۔ برای خدا یعنی دکھلا مجھے
تیرا نور پہر بولا سن جبرئیل ۔ کہ عالم ہی سب اسکا رب جلیل
ذرا سی باؤ تو ہر دم حمد زبان ۔ او ذرا وہی ہی عالم مین تب زبان
پہر ست ہی [illegible] مین تو سدا ۔ تیرا سو نہہ [illegible] ہی خلق خدا
کہا یا ولی کا ہی رسول خدا ۔ تیری پاؤن پر سراجی ہی فدا
تو بیشک ہے اکا ہی بس خاص نور ۔ دو عالم مین ہی تیرا ہر جا ظہور
نہین تجھہ مین یک ذرہ کچھہ عیب ہی ۔ تحکم اسکا بس عالم الغیب ہے
جو وہ بات سنکر سنا جبرئیل ۔ تیرا نور بولا یہہ سے قال و قیل
کہ بی عیب ہے خالق پاک رب ۔ گنہ ہون مین پر عیب سے خلق سب
گنہگار مین ساری شاہ و گدا ۔ نہین کوئی بی عیب اسن ای صبا
محمد پہ ایمان سے صدق لا ۔ زبان سی شہادت کا کلمہ کہا
مسلمان ہو کر کیا دل کو پاک ۔ کیا سر کشی سے نہ اوسکو ہلاک

نور نامہ

[illegible]

نورنامہ

امیری نوبی خوب سنا یہ کلام
یہ سنا بزبان پاک رسول [illegible]
سنے تم نور نامہ کا تمام
پڑھے جو کوئی نور نامہ کو یا
ثواب ویسکو اور سنی والی کو
نہ ہوگا اوسکو ذرہ عذاب
او جالا رہیگا قیامت تلک
گنہ ہو وین سبھی گنہ [illegible]
دوست اسکی برکت سے [illegible]
روایت ہی یہ خوب لی ہو [illegible]
سنے تھے مکہ میں اکروز نبی
سو جبریل آئے بحکم خدا
وصیت کر دیون سب [illegible]
جمعہ کو یا جمعہ کے رات کو
دو شنبہ کو بھی جو پڑھے [illegible]
[illegible] سے قول کو [illegible]
شفاعت کرونگا [illegible]
خدا یون کہی جو [illegible]

اسنا پاک سب یہ بیان سب تمام
[illegible] سے کتاب [illegible]
پڑھو [illegible] سب [illegible] وسلام
[illegible] یاد ہی ہوشیار
یہی مفت کی لوٹ ای یار لو
بہشتوں میں جاوگی گاوہ جہاں
عوض قبر کی بیچ [illegible] شک
پڑھے نور نامہ کو [illegible] دعا
[illegible] محمد سنے الوداع
و زاگر تو دل سے تم اسکو سنو
[illegible] سے اصحاب [illegible]
[illegible] اسطرح [illegible] کر لیا
پڑھو نور نامہ کو ہر دم سدا
[illegible] علی سب ہی حکایات کو
وہ لاریب ہو وی نائل سے
[illegible] سے ہمارا اعتماد [illegible]
[illegible] بخشی گا [illegible] خاطر خدا
پڑھے اسکی نور نامہ [illegible]

شمایل نامہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد ... رب العالمین
سنو میری ... [illegible]
[illegible]
... تہا اوس ... کا
... شادہ ... عیان
[illegible]
چشمہ ... نور خدا کی تہی ...
... صاحب کے تہی بینی بلند
... رنگت اس لب
... امت ہوی ... سرخ رو
یعنی دندان ... تہے کشادہ اور صاف
ماتہہ اقامت مین تہی زانو ...
... انگشت سب ... تہے
او تہا حضرت ثابت بالوسی نشان
قد رسول اللہ کا اوسط تہا یار
تہا مبارک تن خوش ... انگشت

اب ... امت ... مسلمین
ہو قلبون مین تلفیہ خیر الانام
... تہا ہون حلیہ مین بیان
دو نو عالم سب کی غرض مطلوب کا
ہر عضو جرم امت مومنان
ہو بخشن مومن یہ تا رہی سب
ہمیشہ جو ہو شان ہو محشر کی راہ
تا نہ ... ولیہ امت کی گزند
ہے میری صاحب لئے تا عمان
جاوی دوزخ مین ...
مومنون کی ہون گنہ ساری معاف
یا مسلمان ... بخشی ... نماز
جو کہ ہم پل پر سے گذرین ...
ایک خط تہا سینی تا حد ناف
... ہو تا ... صاحب وفا
تا مسلمانون کی ہو نیک عاقبت

شمایل نامہ

[illegible]

سال باون مین ہوی معراج جب
بعد پھر معراج کی گیارہ برس
کے تریسٹھ سال ظاہر زندگے
بعد اوس کی مرضی سے پھر اللہ کے
ستے ربیع الاولین کی دو ستان
راوی لاتہی مین لیتین لی شنبہ و
اور شب معراج کی ای خوشخصال
اب سبب ہے عمر حضرت کی تمام
ابن شمایل نامہ کو با صد یقین
ای عقبی سمجھ اوسکو مدام
پاس سنے یا جو پڑھے کوئی اوسی
اوسکو دوزخ سے خطرہ اور ڈر
ایمن شمایل لادی تو ہوے دوزخی
ہنا زبان سے ہمین جلسہ لکھا
اسکو بڑا کرامت عاصی تمام

گر تحقیقات کی اب تو ہوس
بس پیغمبر رہی دنیا مین بس
اور اپنی رب کی ہر دم بندگے
پیر کی دن ہوی وفات ورشتاولی
دوسری ہے بارہوین تاریخ یان
کوئی کچھ بولی تو کہہ اوسکو نیک
وضع ہو گئی یعنی ستائیس حال
ساری نوی سال کی ہی در السلام
بندہ اللہ سی کوئی دل دین
ور دو اپنا گر لے ہر صبح شام
بیشک اور بے ہوگا جنتے
جائی آسانی سی وہ پل سی گذر
خوش دلسی بات سے سلوح
اوسکو فاضل نے عرض سہدی گیا
ہمہین احمد پہ درود ہر صبح و شام

اللهم صل على محمد النبي الامي وآله وصحبه وسلم

آخر شمایل نامہ	بسم الله الرحمن الرحیم	محمد صلی الله علیہ وسلم

وَصَدْرُہٗ مِنَ الْیَاقُوْتِ اور پیدا کیا یعنی سینہ مبارک یاقوت
سے بہشت کی وَقَلْبُ مُحَمَّدٍ مِنَ الْاِخْلَاصِ اور پیدا کیا سینے
دل محمد کا یعنی خلوص اور محبت سے وَمَعَایِنُہٗ مِنَ الْعَنْبَرِ اور پیدا
کی یعنی حضرت کی انتریان عنبر سے وَعِظَامُہٗ مِنَ الْکَافُوْرِ الْجَنَّۃِ
اور پیدا کی ہڈیاں بہشت کی کافور سے وَلَحْمُہٗ مِنْ مِسْکِ
الْجَنَّۃِ اور پیدا کیا گوشت مبارک کو مشک سے بہشت
کی وَشَعْرُہٗ مِنْ نَبَاتِ الْجَنَّۃِ اور پیدا کی یعنی موئے مبارک بہشت
کی سبزہ سے وَاَقْدَامُہٗ لِلْعِبَادَۃِ اور پیدا کیا یعنی دونوں پاؤں
محمد کو عبادت وریاضت کی [illegible]

نوری نامہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عَجَبَ الْحَبِیْبُ کَیْفَ تَنَامُ	قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ
کُلُّ نَوْمٍ عَلٰی مُحِبٍّ حَرَامُ	قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ
خَالِقُ الْخَلْقِ لَا یَنَامُ	قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ
اَلْعَرْشُ وَالْکُرْسِیُّ لَا یَنَامُ	قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ
اَللَّوْحُ وَالْقَلَمُ لَا یَنَامُ	قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ
کُلُّ الْمَلَکُوْتِ لَا یَنَامُ	قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ
وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا یَنَامُ	قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ

نوری نامہ

وَاللَّیْلُ وَالنَّہَارُ لَا یَنَامُ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ
وَالْاَرْضُ وَالسَّمَاءُ لَا یَنَامُ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ
وَالْجَنَّۃُ وَالنَّارُ لَا یَنَامُ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ
قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ

تحفہ مسلمانان | قسم یا حبیب ربی

معراج نامہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد توحید خداوند جہان
در پاک نبی کے کتنی ہیں عیان
حمد بعد خدا سے پاک ہے
حکم ہے اوسنی نبی پاک کو کیا
نور پیشانی میں اوسکی ماہ کیا
دیکھتی ہے نور کی سارے ملک
سب ہیکی نور سے سارا جہان
انبیاؤں کا ہے یہہ رتبہ کہان
سید کونین ختم المرسلین
یون روایت ہے کہ احمد مصطفے
در کعبہ والا جناب پاک کا
جلدی سے لیجا کی جنت ہی اوپر
سات ابنی سے فرشتی ساتھ تہا
کرکے تا بید او سکو تو ہی نامدار

جسنے قدرت سی زمین و زمان
و ... صنعت کا روانی ہے بیان
انکے بیان دو شستہ خدا کہا
سجدہ آدم کا ... سلام وا
وہ محمد مصطفے کا ... تہا
بہ کسی کی سجدہ ... میں
... نبی کی لیا ... بیان
... اوسکی ...
... فخر ...
ام ہانی بی بی کی شب ...
حکم یون ... ...
جانشین ... ...
وہ ... سے محبوب ...
در کعبہ والا بھی ... کر

بولی ابلیس آج ہی شکر خدا
[illegible] یا محمد مصطفیٰ
[illegible] ہوئی آپ المدد سے
تب [illegible] آسمانی راہ سے
[illegible] بان کی وہان کی تہی لی
[illegible] دیدار سے
[illegible] آسمانی کرتی
[illegible] عجائب دیکھے
[illegible] عزرائیل کو دیکھا وہان
[illegible] تب [illegible]
[illegible]
سو بلوایا خدا نے آج ہم
بولی عزرائیل سی یون مصطفیٰ
[illegible] وہان کی تو ذرا
[illegible] آسمانی تب ہی [illegible] کے
تب بیت المعمور پر پہونچی سب
حضرت جبرئیل نی جب بانگ دی
حضرت ابراہیم بولی یا رسول

یا نبی اللہ تو مجھے مسلمان
میں تیرے دیدار کا مشتاق تھا
امت عاصیکو مت بخشا کی
آفتابہ سے پہر آیا ماہ سے
کھول دروازہ پہر اونی عرض کی
سب ملائک دیکھنی کو میں کھڑی
پہر چھٹی وہ آسمان اوپر گئی
چرخ ہفتم پہونچی جا کر کہونی
طشت کی پانی میں دیکھی تہا جہان
کون ہی یہ تو بتا دی تو مجھے
یہ محمد ہیں حبیب اللہ کے
اس شہ دین کی سب [illegible]
امت عاصی پہ میری رحم کہا
[illegible] ہوئی تہی مت [illegible]
دمبدم تاکید آسکے ہی چلے
ہوئی ملاقات حضرت ابراہیم کی
ہی ملائک [illegible] فلک کی [illegible]
تم ہی پڑھوا دی نماز تو سکے قبول

معراج نامہ

قدرت حق تھی وہاں پاردہ‌عیاں — کیا کروں ہفتاد پردہ کا بیان
پردہ ہفتاد جب حق نے اٹھا — دیکھا جب دم پردہ عنصر ا
مصطفےٰ کی روح او بھی تھہرا — دلپہ چھائی ہیبت رب العلا
حق نے دیکھا اب نہیں تابہ قریب — میری عزت و شان سے ذرتا حبیب
دست قدرت رکھا اوسکی پشت پہ — دو جہاں کی جب ہوئی اوسکو خبر
پردہ عنصر آیا نظر — نور سے تھم رندہ تھا سبکی قدر
جب مقام قاب قوسین آلیا — اور قرب حق وہی حاصل ہوا
سجدہ وہ حق کو لگا کرنے ادا — یوں محمد رب سے کرتے تھے ثنا
پاک تیری ذات ہے رب العلا — سبکا تو مالک ہے بیچون و چرا
التحیات و محمد نے کہا — اور صلوۃ طیبا کو سب نے پڑھا
سنتے ہی یہہ ذات رب نے سرما — السلام علیک کی آئے صدا
السلام علیک ختم المرسلین — پھر کی لہسے بر عباد الصالحین
سب فرشتوں نے گواہی دی یہیں — اشہد ان لا الہ سب نے کہیں
اشہد ان محمداً عبدہ — والرسول کی صدا تھی ہو بہو
تھا محمد اور رب ذوالکرام — قاب قوسین اور ادنیٰ کا مقام
امت عاصی کا وہ لیکے نام — عجز سے کرتا تھا یوں رب سے کلام
پاک تیری ذات ہے رب العلا — سبکا تو مالک ہے بیچون و چرا
بخشدے امت کو میری ای رحیم — اپنی رحمت سے تو ای خالق کریم

[illegible]

تا رکا زار اوسپہ دان بی دلیل — اوسکی بدلی مجھکو کیا نعمت ملا
بولا حق دوزخ پہ تو ہوگا کہڑا — آتش دوزخ کو دیگا تو بجھا
پہر کہا حضرت نی رب المسلمین — بچا تہا ہی جی بہاشی بانکا زمین
بیان کی اینکا کسی ہوگا یقین — بولا حق صدیق بولیگا وحسین
تو ہی سچا اور خدا سچا ترا — تو کہی جو کچھ وہ ایمان ہی میرا
لرکی حاصل یہ سعادت جب بڑی — گہر میں آیا پر نہ ایک ساعت لگا
اور ہی تہی جس جا سی وو جا گرم تہی — بسترہ یہ دیکھ حیران تہی سب
استراحت انکو حضرت نی سکے — نور سے معراج کی صبح ہوئی
جو عجائب دیکھ کر آیا تہا وو — کردیا اظہار سب ہو بہو
تہا یقین با جان و دل صدیق کو — ای یقین کو تہا یقین ای دوستو
اوسکی تو بن آئی حق ہی خوب تہا — سارا بچا سد ملتی تہی جسر تسی ہاتہہ
ختم کر محسن سخن کر مت دراز — عاشق و معشوق کا راز و نیاز
تجکو کیا کہنی کی ہی بس اب سیا — ہاتھ رکھہ لکھنی سی اب تجہ اپنا باز

اعجاز نامہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کرون کسطرح اوسکی حمد و ثنا — کہ پیدا کئی جسنے ارض و سما
زبان کو نہیں تاب طاقت ذرا — اگر کچھ بیان کری اوسکی صفت و ثنا
جو ہر موی تن میرا ہو وی زبان — بہلا اوسکی تعریف کب ہو بیان

اعجاز نامہ

[illegible]

[illegible]

دیکھیں محمد [illegible]
[illegible] سید [illegible] دوا
[illegible] دختر [illegible] پیغمبر
[illegible]
کہا اب کا دین نہ رسول
[illegible] اگر [illegible] باپ [illegible]
[illegible]
[illegible] بولی وہ دختر شتاب
دوا ہے اس شہر میں ایک طبیب
[illegible] تو لا دون [illegible] دوا
کہا باپ نے اس [illegible] کیا
[illegible] شتابی [illegible]
[illegible] قدم کی [illegible] خاک [illegible]
[illegible] کر کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] دی دوا
[illegible]

او رب حق تعالی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] عجب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
انہوں کیا کہ ہے وہ عجب [illegible]
[illegible] تمہاری [illegible]
شتابی سی جا کر کے لا تو دوا
[illegible]
کہا باپ سی لائی [illegible]
لگا دی خدا [illegible]
وہ دیکھیں جو اندر [illegible]
تا مجھکو وہ کون سا ہے طبیب
ہوئی [illegible]
تجھی کیا [illegible]

اعجاز نامہ [illegible]

[illegible]

تالین اسیطور کی سات یا
یہودی نی پہ غیب سی ایک ندا
نکالا کا گر ہلیمن ستر تو بار
ملی او طلوق خاک پائی سب
یہودی بہت سا ہوا شرمسار
... بین اپنی سے بیزار ہون
ابھی سات اپنی تو شوکت نشان
اپنی جا کے قدمبوس ہون آپکے
دیا پھر یہہ دختر نی اوسکو جواب
لہون جسطرح مین سو منظور کر
کہا باپ نی اوس ای سیر یجان
کہا طوق گردن مین زنجیر پا
لیا پھر یہودی نی ای پر صواب
اوسی وقت زنجیر و در طوق کو
[illegible]
... بات مین لیکی اوسکو روان
... یہہ تو دونو یہانسی چل
... ای سرور نامدار

کہا ... روشنی ...
[illegible]
جہر نیسی نہ یہہ جا ...
لگا کہنے دختر سے ...
[illegible]
کہ ... تنہا ...
... کہ دشمن ...

اعزازنامه

[illegible]

اعزازنامه

بطرفت ہی اولی اصحاب کرام | حسب طرفت تا روان ہیں ہو ماہ تمام

خواجہ عالم شہ ہر دو جہان | فضل بسم اللہ کی ہی بیان

یعنی بسم اللہ ہی مشکل کشا | سب بہ ہر محتاج کی حاجت روا

اسی ہوتی ہی گشایش کار کے | اور ہیے دارو ہی ہر آزار کے

ہوتی ہی ہر دردکی اس سی دوا | ہووی ہر بیمار کو اس سے شفا

اس سی ہووی برکت رزق حلال | دور ہووی تنگدستی اور ملال

اسی ہی بسم اعظم بیگمان | مردہ صد سالہ کو بخشی ہے جان

اس سے ہر عاصی کو ہوتی ہی نجات | ظلمت دنیا میں ہی آب حیات

اس سے ہووی دفع امراض بلا | سو بلا میں جا تو لی حمد و ثنا

اچہا ہی اسکی تمین ای مومنان | روز و شب لیکر ...

تاکہان اک حکایت تم سناتی ہیں | جاتے جدہر ہوا وسطا ...

... جب وصف بسم اللہ سنا | مذہب اپنا ...

خوب یاد کرلی بسم اللہ کو یاد | ... دو خوش نہاد

تاکی اوسکی آئی ان سنکر کہا | اسکی ... مطلب کیا

سن یہ دو کلمہ ہی ای مقبل دین | ... اسکو ... گہہ دین

تو کریگا تجکو اک دم مین ہلاک | مین تیری غمسی کرون گی سینہ چاک

توبہ کر خاموش ہو منہ کو سنبھال | دیکھ اپنی دین مین رخنہ نہ ڈال

اسکی تہا ان دنون ... | اک ہان بابا ہی اوس کا اگر

اعزاز نامہ

ہاتھ میں تھی اوسکی ایک انگشتری
باپ نے اپنے بلا پاس اپنے سے
یوں کہا کہ اسکو اپنی جان نا تو
پڑھ کی بسم اللہ سے انگشتری
اسکے اس کلمہ کو مادر اور پدر
بات کو سنکے وہ نیکو خصال +
جسکو لیکر انگوٹھے اپنے ہاتھ
پہ بلایا قوم کو سنلے تمام
قوم نے اس بات کو ظاہر کیا +
دست اوسکی [illegible] صلاح
کر طعام وسو قت تیار اور شراب
مرد ماہی کی لنی نکلا خموش +
اسکے مچھلی اوس سی بہر دختر کو دی
انصاف جب مچھلی کو وہ کرنی لگے
پڑھ کی بسم اللہ ہو کر دلمیں شاد
قوم جب کہا کر ہوی فارغ تمام
قوم نی ہر چند سمجھایا اوسے
اسکا راہ عشق میں پورا ہو کام +

مول لی مچھلی [illegible] وہ بیچ دی
وہ انگوٹھے اوسکی تبین کی لوگ دی
ایسی نا دیکھ کی کچھ تھی ہاتھ
سبب یہ کہ تھی وہ دلتنگ تھی
لوگ اسکا [illegible] یہ دو لوگ بسر
اپنی [illegible] سبب اوسکی [illegible]
[illegible]
اپنی [illegible] کی [illegible] عام
سب [illegible] ظاہر کیا
[illegible] فات
[illegible] خوبی ماہی کی کباب
اتفاقا انگیا مچھلی فروش
[illegible] جلدی [illegible]
نکلی اوسکی پیٹ سی انگشتری
رکھ دیا پھر جب [illegible] کو یاد
تب بلایا باپ نے لی اوسکا نام
پورا اپنی کام کا پایا [illegible]
کیوں نہ اوسکا سر [illegible]

آغاز نامہ

[illegible]

الغرض جب نہ ہوا وہ خوش خیال — ہوی اتفاقت سبکا پکش کی یا بجال

سب نے سنت سے یہہ پوچھا ماجرا — کسی نے سیکھایا تونے پیر کو بتا

کس سے یہہ کلمہ لیا ہے تونے یاد — کون ہی یا تیرے مذہب مین تیرا اوستاد

جب بتایا وسنے خضر کا نشان — یعنی ہین پیغمبر زمان

یون بتایا وسنے حضرت کا بتا — نام ہے حضرت محمد مصطفے

وہ خدا فرمانی سنتے اکدن خلق نے — پاس مسجد کی ہوا میرا گزر

وصف بسم اللہ کی سنتے بیان — اتفاقا مین سب جا نکلی وہان

اونسی یہہ کلمہ سیری دلپر لگا — ایسا ہی لاگا کہ دلپر لگ گیا

سب یہہ اوس لعل مبارک کا اثر — ہو گیا ہی دل یہہ نقش کا حجر

دور سے مین اسکو حضرت سے سنا — کیا کرون اوسوقت کی مدت ونا

گرچہ ظاہر مین سنا تہا دور سے — لیک باطن بہر گیا تہا نور سے

تن سے جو مہجور ہی نزدیک ہے — ولسے جو نزدیک ہی کب دور ہی

گرچہ ظاہر مین نہین جو ان کا خناس — تن یہان ہی جی ہی میرا اونکی پاس

جو طلب مین نا زخسرو تشوین — جلکہان لگی ہین وہ ناسوت مین

عالم ارواح مین جو ہین سطے — یہان وہی دنیا مین ملتی ہین گلی

الغرض تو وہ اوسکو اسپ صحابہ ہے — گروہ سیلہ جاسے حقد لشی کی

ہو وسیلہ یا دنیا ہون سی نزل — تا یہ وسیلہ جاسنے ای پادیل

دست بستہ روبرو ہو کر کہہ سے — اوکی عرض حال قدمون پر گری

خواب نامہ

مصطفےٰ سے یوں سنی میں ایک بات
ور کہ ہمت اوسکی ہو تجھ پر عیان
چار یار اوسکی تو بر حق جان لی
وہ ہمیشہ جاگتے تھی رات کو
اتفاقاً سوئی وو ایک رات
سے محمد جاگتا ہے خوب ہی
ان نجھی پیدا کیا ہی یوں سبے
جو کری تو رات کو آرام خواب
تا سبے امت ہی کوئی پیر و جوان
مصطفےٰ کی حسب تنہا اس بات کو
اوس جگہ تشریف لیگئی وہی سب
حسب گئی اس قصہ کو دو دن گذر
[illegible] روتی جیگی عائشہ کی پاس
مومنو کی [illegible] اونکو یہ جواب
ڈالوں [illegible] سب پر تیری اپنا غضب
اوس زماں میں او جگہ گئی خیر لیتے
جلد یاران سب الگی زاری کرتے
ہسکنے لاگی وہی کریم کارسیان

[illegible] دوا [illegible]
گستند [illegible] ست [illegible] وہاں
جو کہیں [illegible] مصطفیٰ وہ مان لی
ایک ہو رتی تھی حق کی ذات
کانین اونکی پڑی یوں ایک بات
جو کہ سووی کیا میرا محبوب ہی
لی خدا ان سی بچا امت سبھی
ڈالوں امت کو تیری اندر عذاب
سبکی تئیں الون میں دوزخ درمیان
امتی سب کہتے اوتھی اوس تک
جانی کیا یہ جلد خبر حق کی کوئی
روتی لاگی جلد یاران گھر بگھر
پوچھا [illegible] حضرت [illegible] سب
کہہ یا جو حق سی پایا عتاب
[illegible] تو نے یہ خواب
[illegible]
چہ حقیقت [illegible] کی [illegible]
[illegible] عالم [illegible]

خواب نامہ

[illegible]

خوابنامہ

تا اوٹھا دن سر زمین سی تب تین
غمسی زاری کرکی جو ردی بنی
تب کہا صدیق نی ای سیدا
جو کرا نپی عمر مین طاقت کرون
جو کری سی اب عبادت مین بنی
سر زمین سی تم اوٹھا و یا رسول
مصطفے نی تب کہا ای یار غار
اس عبادت سی نہ مطلق ہو دی
بس تبھی یون عمر عادل نی کہا
منی فرمایا کہ تب سی عدل
مجھسی ہوی جو عدالت جہان
سب یون امت تیر یکو دہ ثواب
التماس اس بندہ کی ہو قبول
تب کہا حضرت نی نا مین یہ روا
تب کہا عثمان نی ای مصطفی
جو کہ من بخشی سرا کی اوسکا ثواب
سب امت پر تیری ہون فدا
اس سخن تب ہیبتی یا نی یون کہا

اسطرح ہونا قیامت تک یو مین
خبر دیتی سب ہی دی سب احوال کی
کرم کرا اپنا زمین سی سر اوٹھا
لیکی دو قربان امت پر کرون
ہو کرون قربان امت پر سبھی
غرض اس نیکی کم کر قبول
لیک یہ طاعت نہین آتی بکار
کیا کہون دلمین سیری ہی بچی
عرض میری ان تو ای مصطفے
اور کامون پر بڑا اوسکا فضل
اور جو نیکی کرون مین احسان
دن قیامت کی ہوا دکھ سبھی اب
اب اوٹھا د سر زمین سی یا رسول
عدل میری درد کی ناہی دوا
واسطی حق کی زمین سی سر اوٹھا
اور جو قران مین لکھا اوسکا ثواب
غم نکر امت کا سب سی مصطفی
اسکی حاصل ہو مشیر مدعا

جو کی امت ہی تیری کی شرمسار
جو کرین باب سے یکسو ہی بار
تو نہ بہ امت میری دن آخرت
فاطمہ بولی کہ ای بابا سیری
غم نکر اسوا سنلی ای مصطفے
جو کری بن بندگی حق کی تمام
اور جوانگی کرون مین بند سے کے
سب ہی امت کرین بخشا نو آپ
تب کہا حضرت نی طاعت او ہی ہی
فاطمہ نے دیکھا جو یہ حال سب
باپ کی آگی سی اوٹھ کر ہو سراس
سر برہنہ کر کی سجدہ مین پڑست
تب کہا پروردگار ہس جہان
ہی تو برحق ای کریم کارساز
بیکسون کا ہی تو ئی فریاد رس
تشنہ عشقی کی گریہ کی برکت سی
برکت ان آنکھونکی پانیکی مرت
بس لنزکی کو خدایا شاد کر

سبکتین فی اونہین ہی اندر عذاب
دونو عالم مین جو امت کو حجاب
ہی تابہ یکبس بادی حق سی مغفرت
اسلئی کیون غم مین تم اتنی پڑے
کرو دون امت پہ تیری مین جان فدا
سو دی امت کو تیرین لاکلام +
اس جہان مین تب تلک ہے زندگی
سر و تنہا و تم زمین ہی اشتاب
کرنی امت کی شفاعت اور سے
گفتگو میری نہ آئی کارگر +
سو طرف تکنی لی آئی کرئی بس
رو در و انکھو سی ندی جاری کری
دستگیری جانبہ درماندگان +
کل عالم کی گرسی لی منیاز
تیر تیری اب کون ہی ما دیس
مغفرت کر و کہ نہ امت سختی
جو کرئے لی نہ جین ہم سی سرست
باپ کے امت سی اب تو در گذر

خواب نامہ

وفات نامہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین
امابعد بندہ گنہگار امیدوار مغفرت ایزدی محمد حسین خان
دہلوی مہتمم مطبع مصطفائی کاسب صاحبوں کی خدمتمیں التماس رکھتا ہے
کہ حال واقعہ جانسوز جگر گداز حسرت اندوز وفات سید عالم حیات اسلئے
محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا جو کتب متداولہ اور رسائل مشہورہ مین
مشروحًا اور مفصلًا مندرج ہی اکثر مین ہی کچھ حال سنا یا ملال اور
باعث اندوہ وغم اور سبب رنج والم الکتاب بہا غلطی انتخاب کیا
اور باتین دل پسند مرغوب کی مجموعہ مین شامل کیا تاکہ بطور رسالہ مختصر
سے پیرایہ طبع مین جلوہ گر ہو کر نظر حجاب سے گذرے

اب لیے آپ کی لطافت تجدید	بیان کب ہون کرون گر لاکھہ مین
منقطع ہین کیا اگر فرزند عالم	قلم اشجار کی گر ہون باہم
ممدد کی نبا دین گر سیاہی	بیان ہوان [illegible] ذات اسکے
ہر اک حرف [illegible] وسکا بی بدل ہی	ہر اک [illegible] لم یذل ہے
ہر اک بیت [illegible] بی مثل بارے	کسی [illegible] ہمت شماری
ہی یکسان یون کہ مخلوق سارے	ولیکن خاص [illegible] ہم

وفات نامہ [illegible]

ہوئی جب آپ وہ حالت سی ہوشیار
سنا جب عائشہ نی حلم اونکا
دہ ہوگا جب میرا پیر امت
نہوگا اوسکی دلپر یہہ گوارا
اگر یہہ حلم کرتے اور گواب
غشی سے کیسی پھر اوسکی بدحالت
ہوئے جو افاقت تیسرے بار
کہ یعنی جا کہو تکبیر آونسے
سوی عائشہ کری اشارا
کہ یہہ باتین جو تم اب کرتے ہو
کہ یعنی ولیسی ہی وہ باب محبوب
غرض پہونچا موذن کو جو ارشاد
سنا صدیق سے تو شکر حضرت
پھر اسکی بعد ایسا ماجرا تھا
تو فرمایا کہ دیکھو وس لشکر کو
سنا یہہ آپکا جو قول طاہر
وہیں یہہ وہ مرا سب سے شخص آیا

کیا ارشاد وایسا ہی ستارا
کہا ایں نرم دل ہی باپ میرا
دیکھی گا غرض وہاں تو حضرت
نہایت دردسی رونی لگی گا
تو بہتر تہا کہ سی عمر وا میر اب
ہوئی لاحق بحال پاک حضرت
تو سے کہہ پھر آپ نی دوشنی گفتار
سنا ذکر وہ لوگون کو پڑہا دی
کیا ارشاد یہہ ست انکارا
مثال صاحبات یوسفی تو
تھا جسکو کہتی ہو نہین خوب
اذان اوسنی کہی با جان اشہاد
سبہ پاس امر حضرت کی امامت
مرض مین کچہہ ہوئے تخفیف پیدا
تو علمی آج [illegible] ہوتے
پھر وہ وہان ہو سکی نہوا
دیکھی آپ سے اوپر لگایا
حبابتا وہیں حضرت خوشی

وفا نامہ

لکھا ہے شارح حسن نبی نے — دیا تھا غسل عباس و علی نے

ہوا تھا فضل بھی اس میں شامل + — قثم نے تھا یہ کار غسل اکمل

اسامہ دوسرے فرزندان عباس — قرابت میں قریب اشرف الناس

اسامہ اور صالح تھے وہاں پر — معاون تھے بغسل ذات اطہر

رسول اللہ کی رحلت کو ہیہات — بیان میں کی اس تفصیل کی بات

کہ وہ دن تو سہ شنبہ کا تھا — کہ جس دن آپ نے دنیا کو چھوڑا

وقت دفن ان کا بدھ میں ہوا تھا + — سہ شنبہ کی ہی شب وقفہ کیا تھا

مدقق نے رکھا منگل کی دن ہے — ولیکن چار شنبہ کی جو شب ہے

اسی شب میں ہوئی تھی دفن حضرت — شفاعت شافع روز قیامت

گئے فردوس کو اپنی جناب سے — دو شنبہ سال کی حضرت نبی کی

بیان کیا کیجئے اس دن کی حالت — کہ جس دن آپ نے فرمائی رحلت

شب غم کا اندھیرا ہو گیا تھا — ز فرقت مدینہ سو گیا تھا +

اندھیری تیرگی کا تھا یہ عالم — دلوں پر چھا گئی تھی ظلمت غم

کہوں کیا ماجرا حضرت عمر کا — کہ تھے وہ آپ پر کس درجہ شیدا

سنا دکو جوش الفت سے تھے آئی — کہ سوگند خدائے پاک کھا کے

کہ گر کوئی کہے گا یہ زبان سے — کہ کی رحلت نبی نے اس جہاں سے

زمین کھینچی ہوئی ہوں آج تلوار + — گرونگا مار کر اوسکو نگونسار

وہاں تھے اور جو اصحاب جانثار — ہوئی تھے سب کے سب حیران مضطر

وفات نامہ

کہا پہر واں سبا و صفت
سنبھل کر پہر سے یہ تسکین است

کہا پہر جا اوسکے واحسیلا
سنا ... پڑا کر یہہ مصحف کی پتا

نماز میت کرم النبی صلعم

کہا لوگوں لی تب او بار حضرت
ہوری کیا ایکی تحقیق رحلت

کہا صدیق لی لوگوں سیں سن لو
سدہاری اب جناب احمدن کو

یہہ سنکر نماز سب لوگوں جانا
کہ جنت کو ہوی حضرت روانہ

یقین اسبات کا جب اون کو آیا
تو یہہ صدیق سیں احوال پوچھا

کہ ہم یعنی نماز میت اسدم
پڑھیں اب آپ پر با دیدہ نم

کہا صدیق لی لوگوں سیں پڑھ لو
نماز میت ختم رسل کو

کہا لوگوں نے کیفیت بتا دو
پڑھیں کس طرح سے اسکا پتا دو

کہا صدیق لی اون سیں کو ارشاد
اگر اس طرز و طریقہ کو رکھو یاد

کہ تم سب جیں ایک ایک قوم ہوی
نماز اسطرح سے پڑھ لی جاوی

شروع اللہ اکبر سے ہو
پڑھیں پہر وہ درود باصفا کو

دعا سیں جب تو جاوی فراغت
اتو باہر کو نکل آوی دوست

غرض یہہ دو سخن جو لوگ سنا
اسی صورت سیں وو بھی پڑھ کی جاوین

کہا صدیق سیں ان بار دیگر
کہ جو بین کی فرشتہ حضرت پیمبر

لیا بکر نے خبر لوا کو
کہ جنت [illegible] تیں پہنچا دو

بالوگوں لی ان یہہ بھی بتا دو
پڑہن کی بعد [illegible] اولو

وفات نامہ

[illegible]

غزل

جہان میں شور محشر کہ [illegible] ہے
قیامت [illegible] ہے

[illegible]
[illegible]

رسول اللہ کا نظروں سے چھپنا
[illegible]

وفات سید کونین [illegible]
[illegible]

اندھیرا کیوں نہ ہو سارے جہان میں
چھپا پردہ میں وہ رشک قمر ہے

نہیں گر سامنے وہ رشک گلشن
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] فرقت [illegible]
[illegible]

تڑپنا ہی [illegible] کافی
[illegible]

مثنوی شہید عشق دربیان حضرت بلال رضؓ

شہید عشق [illegible]

[illegible]

سننے یہاں آئی ہو لیا کام ہے
سنکے بنی رو رو کے ہزار ہزار
کیوں ہمیں ہا ہا ہی فقیری لباس
اس دل ناشیدا میں ہے کسکا بروگ
ذرہ ہوئی کالا سا گل ہو گیوں
سنکے یہہ تقریر دیا یوں جواب
کیا کہوں پیر سنی کہ میں کون ہوں
نام مرند نکہو میرا نام ہوں +
ذرہ تو خورشید درخشان ہوں میں
دیس ہمارا کبھی آباد تھا
فقر تو مقبول ہی دربار کا
دور تھا عمل تھا میرا بادشاہ
کیسا شہنشاہ تھا عالی خصال
اوسی تو وہاں خلد کی بستی بسا
قافلہ سالار سفر کر گیا +
نام زبان پر مرے آتا نہیں
کہتا جو مسجد میں ہی کوئی اذان
عاشق ماتم زدہ سے جب تا

رہتی ہو کس واسطے یہاں کیا نام ہی
کسکے لئے رہتی ہو یوں بیقرار
کسکے لئے رہتی ہر دم اوداس
کون ہی وہ کس پہ لیا ہی یہ جوگ
کون سا ہی عارضہ بیکل ہو کیوں
عارضہ تو عشق ہی خانہ خراب
تازہ ہی دل پر مرے داغ جنون
نام نہ پوچھو میں گمنام ہوں
مورچہ راہ سلیمان ہوں میں
یہہ دل ناشاد سب کبھی شاد تھا
خاص سب امت میری کا تھا
جسکو ہے دولت دنیا ہی جہا
جنتی بنی ہم دیکھ لی جسکا جمال
بکو ستاتی ہی یہاں بیکلی +
قافلہ کو زیر و زبر کر گیا
دل میں میری شوق سماتا نہیں +
نام کی سنتی ہی نکلتی ہی جان
شام کی ترکون کو اذان کا ملا

خال پر لب کے سیاہ زخم سے لگا
ضعف سے آگاہ جوش آگیا

اک سبب جزکی دل وتاب میں
دولت بیداری تھی خواب میں

حسن نے اوسکو دکھایا اسنے
چاند سا کا چہرہ نظر آیا ایسے

ماہ منہ تھا مہر شب آ ور تھا
مہر منہ تھا نور تھا مسجود کا

ماہ کہاں اور وہ صورت کہاں
مہر کہاں نور کی صورت کہاں

شام کو رونق تھی اوس نور کی
حق تجلی تھی عیاں جلوے کی

روشنی جو کاکل شب فام سے
دل کی بسمل کی الٹی اوس کی

رخ حسین مثل ماہ تمام
ہاتھ سے گرتا ہو جب پیام

ابرو باریک جو تھی ہلال سی
قتل کو مشتاق ہوا اسے

نرگس مخمور وہ مست جسے
دیکھ لی مرہم کسطرح دل لیے

[illegible] و دور [illegible] سیاہ
شوخی وہ لاکھوں لیں ونچیکا

عاشق غم دیدہ کو ترسا گئے
جیسے خدا کو بھی ادا بہا گئی

رفعت بینی [illegible] بلند
شمع کی لو ہوتی سی جیسی بلند

تمکنت اوس کو [illegible] تاب
در عرق تر تھی [illegible] آب

گل تازہ سی اوس لب کر
[illegible] تھا خوں سے گر

سوی محاسن رخ [illegible]
شب تھے گر مہر درخشاں کے گرد

قامت و لیسی قیامت [illegible]
فتنہ و آشوب جہان منفعل

قد نہ تھا سرتا قدم نور تھا
شمع سے سایہ بھی گریزان ہوا

شہید عشق

روضۂ محبوب سے ٹھنڈی ہوا آئی
ان ست کی عجب دل وا ہوا

بس جو تہا خانۂ وکدا ر سے
ملتا تہا گرد در و دیوار سے

سینۂ دل شیدا کو ہوا اضطراب
مرقد انور سے کیا یوں خطاب

ای مدنی برقع رخ کی نقاب
سایہ نشین چند بود آفتاب

منتظر از راہ ملک آبستہ نقش
ای ز تو فریاد دلم یاد رس

دل سی کہا مجکو بھی جا نافہ ور
نسبت رسول عربی کی حضور پہ

بابکی یو باس اوسے گل بن آ
شہر مین یہی وہی ہو کلمت سے

شمع حرم نور سے بتول
اس مین مقطعہ سے ہی پہول

سیدہ پاک کی در پہ گیا
ہوم کی جو گہت کو بہہ سنی لگا

نوبتی بہی سے سلام
ڈیوڑہی سے یہ حاضر ہی تہا غلام

آگہر سے صدا آئی کہ وہ ہین کہا لی
وہ ہین سدہاری سو باغ جنان

وہ بہی مدینہ مین اب ہین اودہر بس
وہ بہی روانہ ہوئین جنت کی باس

جنت سے اوس کو رہ گئی بہہ خبر
بس مہر بہ رہہ تہا اور سنگدر

نعرہ لگا کر کی جو وہ خستہ تن
گہر سے نکل آئی حسین حسن

دیکھا جو حسین کو روسے لگا
رونے لگا سب گرد احمد تا

اتنی بہ بنت فاطمہ ہم آئیں
چہوڑ کر ان بچون کو تہا گئین

سنکے یتیمی کی ہوئی چارہ کر
ہو گئی یتیمی پہ سب کی نظر

شہر میں شہرت ہوئی ای بلال
ہجر پیمبر سے ہے ست تنگ حال

شہید عشق

[illegible]

غزل

[illegible]
بجکو ہین چاہیے باغ ارم

جذبۂ عشق

[illegible]

غزل

شک سوم ہوتا ہے دیکھا قدم ترا
رہے بیکسی میں علی پر کسی پیمبر کا
سے اپنے بناکی نگاہ ناک مین ... نگاہ
نسبت ... مین ... ہوتا تجھے
... خطا و ... تہی وہ ... ہی
یا غوث الاعظم کی ہین ... کی
خاک درت بر سر ما تاج باد +
قصہ کیا ہے ہمنے دعا پہ تمام

... ہے تمہین کرتا ہی بنا کر قدم ترا
عرش تک نہیں پہنچا یا قدم تیرا
ہر کہین بجا و نکا ہو ... قدم تیرا
اپنے شوقسی لیکر سینہ پہ قدم تیرا
آنکھونسی لگا لی تہی ہر ... قدم تیرا
تہا جو وس کرم کی دوش پہ قدم تیرا
ہر شب عمرت معراج باد
ہیجو ... پہ درود و سلام

تمت

[illegible]

[illegible]

وہ وہ واویلا بپا ہوں لگا سب
[illegible] تہا سبا جب ناتا
رخصت نبی رسول مدینہ +
تکیہ کرتے ستون مسجد کا
اور کہہ جمعہ و عید ارتے تہے
پہر تو منبر لیا لگب اسبار
ہوتے اوس دن خطاب پیمبر
سے کئے منبر پہ جب رسول صمد
فرقت تجسے ہوا لی جین +
بطرف وہ ستون چلایا
اتنا لبا سے ستون مسجد سی
دمبدم وہ متصل پیہم +
عاشق بیقرار روتا تہا +
تہا عیان اوسکے شان ایسی
کیا قیامت ستون روتا ہے
جیسے بن دلگار وہ زار ہے
دیکہہ اس ستون کو جلین
عاشق بیزبان پہ لطف کیا

لوح دل پریشان لرزتا ہے
دو نظروان بیخبری ہبا ناتا
اونٹ او پیت وسلیم
خطبہ پڑہتے تہی سب مسجد کا
اہل ایمان سند لرتی تہے
او مسجد مین ارکیا لکبار
رونق فخر و زیب منبر
شاق گزرا یہ اوس ستون بچارہ
اراوٹہا مجرو دیشیون وشین
سنی دولون کو سخت لگا
دل لرزتے تہے سن جو اونکی
گرم فریاد تہا ہر دو دلم +
سنتے والون کی تاب کہو تہا
اب بیتا بیتچہ ہری سی
کوئی دم مین وہ ختم ہوتا ہے
آنکے گوشش پاک بکہم پیچی
اوتری منبر سی سرور کونین
اوسکو آغوش پاک مین پکڑا

جذبۂ عشق

[illegible]

[illegible]

و نیاوی رسکو ای لوگو +
بعشق احمد مین خوب سا روؤ
عشق احمد عجب غضب کرے
عاشق رویت حبیب کرے
کیون نہ اس غم مین روی کافی
آہ قیامت فراق مصطفوی
عاشقانہ غزل سناتا ہون
ای تمہین رلاتا ہون

غزل

سنو کی دیکھ کی حالت صحابہ سب روی
تمامے حاضرین مجلس جو مجتہد روی
سدا جنکو خوشک کہ حضرت کی ہجور کی
الہو پہر مین حسرت سی بکھو بگر سرور وفی
ستے مبلب سون عاشق بنا کے داغ
رسول اللہ کی صحابہ کہ اس کی
ولی بہانہ تہا اور غم مین جسکی قیمت
جب روح بہت رو رو بہا بہشت پر روئے
یہ جابی انہون مین عالم ولی رونگا
اس طرح کی اصحاب ہو نگر روے
دو درکم نشان تہا وہ سو الصدیق تہی
اور بہشت فرشتی صاحب دم تر روے
ستون کی بہہ کی تہ چشم جالی سم
جبرئیل جبر روی اسپے لوا در روی
رسول اللہ کی امت جو عین یکان کی
فراق مصطفے مین اہل جان تم بہر روے
انصار آگہی جسپہ ملکی مدان کا
تو خشتان مدان فی سالک کبر روے
نسل مبارک کی جو خشتاقان نیا
ہجای اہلک عشق مین لحت جگر روے
شکل ارای کافی بنا رونگا عالم
بیان رو وہان اور اور

مثنوی لمعہ عشق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]

لمعہ عشق

[illegible]

لگ گئے ہمسون بن بہانی تن | لیب سینتی بہانی سے
خوب شب زن تھی جب وہ بیدار | بانوے تھی بہی ملین ہزار
بخت عامری تہی دلبر جاگ | جاگنا بخت تہی بہتر جاگ *
جب بتانی تو بتانی بہی یون | اور سولائی تو سولائی بہی یون
بستر عیش کی تاری سوہیا | میری الفت نے پیاری جب
یاد دالانے سے کر آرام * | آفتاب عرب نے کر آرام *
سو سکھ او نجم مہر عرب | سو سیر شمع شبستان عرب
سو ہہہ سور سحر لب کا | تو بہی اے مہر درخشان کر خواب
آمنہ سے بے کی جانی ہو | سیر دولت کی نشانی ہو جب
تیری ایام کر ای مہ پارہ | میری انکھون کا ہے گہوارہ
اپنے انکھون مین لادون تجکو | اپنے جہولے مین جہولادون تجکو
سوگئے باد مین حرودی بکا | دیتی تھی تجہہ مژگان سے سنوار
پانی سر رہ ہوئی تو جاکر لاد | تیرہ جانکو ملا کر پیار سے
دیکھو کبھی ستے کہ آئینہ سے | سینہ وش حسن کا گنجینہ ہے
... لگی سی لیتین سے نظر | آپ سے ہے وہ نکلے ہی پہر
آمد وہ ہوتا سا تہا پس نقشہ | جیسے سب کا ہو انکھون مین پہر
جان و مال اپنا فدا ارتی تہی | جیسے خدمت مین رہا کرتی ہے
ر ... کا ... خدمت سی | گذری اسی طور سے جب تین برس

نغمۂ عشق

نشۂ عشق

شاخ گل سو ابھی [illegible] جو [illegible]

شہر بھر کی کری جو [illegible]

نا رست اک یہ شغل ہو جانی

[illegible] طرف وہ [illegible] چلے

[illegible] طرف وہ مہ انور نکلے

الغرض وہ [illegible] لاک لما

[illegible] بولی تھی سرگرم کلام

اپنی امت کا [illegible]

پھر تو معمول یہ ٹھہرا کہ [illegible]

[illegible] کرے

اکدن وا ہی جلیسہ تنہا

کہ بابا کا نیا [illegible] آیا

[illegible] گرد ایام

[illegible]

خاک [illegible] دیکھا

سنکے یہ بات جلیسہ [illegible]

[illegible] جانی [illegible]

میں تو ابھی ہنس کر [illegible]

[illegible]

... تیری صدقہ جاون — ... پوچھیا دان
... ورشت داز کو + — ... تو جیسے ... کو
... ایک جگہ ... کر — ... مطلب کو کنی ... کر
... نہا باشہ کو — ... قدرت نی جیا باشہ کو
... شیدائی — ... تہا اور خاک ہی ...
... دنیا — موت آجای تو مرجاون مین
... — ... دل ... میری ...
... توسبے — ... ہوا ... واز ...
... گلستان کمال — ... وز دل ...
... یوسف کانی دولو — ... شبستان جمال
... لسلے ... — ... دیکھا ... دولو
... نہ ... — ... والی ... تو نی دنیا
... تو ... سب سے — ... تیری عیسی ... میرا جی
... تیری دل ... کر نہین — ... خاک ہون ... جنگل
... سب ... تلق ... نہین — ... میری خبری کہ نہین
... دیکھ لا مجکو + — ... درد کا ... کہ نہین
... مجکو ... پاون گے — ... آپ تو ملجا مجکو +
— مین تو جنگل سے مین مرجاونگی

نغمۂ عشق

[illegible]

گال اوسکا گل کی ہی بو ہی تو کی — عقل میں ناخن ... ہو گی

سر پہ بال جعد ولی ای سب — اکہ سنبل کا پیچ پیچ جیسی

اوسکے زلفوں کی لٹکی والی بال — دل شیدا کی سے ہی جنجال

قد ہی بوٹہ سا قیامت پایا — خواب نے جسکا مد دیکھا سا یا

سرمگین آنکہہ جسر دکی رہزن — آفت جان ہی عضب و جیون

سامنی اوسکے اگر آتا ہے — آفتاب بھی منہ چہپ جاتا ہے

... ابرو سے ... بو ہی تبسل — تیری مژگا نے دل جان بسل

لو رستہ ... اوسکا ملا — غیرت حور ہی وہ نام خدا

جلوہ ... اجو وہ دلبر ہو جاتی — راہ خوشبو ہی معطر ہو جاتی

سب ... لوگوں کی تنا — لڑکی افسوس جواب نگا دیا

او تو قدرت ہی لئے خدا کی معمو — خود رہی قاب النسا مین ظہور

سبحان اس حسن کا اس صورت کا — آدمی ہنی تو دیکھا نہ سنا

الغرض وحشت مین حبیب اوسکو بیاہ — یوسف گم شدہ کا کچھ نہ ملا

... کلیجہ ... — روتی گہر کو چلی وہ ناکام

پہونچی جب منہ ... گہر — گر پڑے خاک پہ وہ خاک بسر

لڑکی جاتی دو رہی تو لوٹ — لٹ گئی سر کہائی لوٹو

... — جان جاتی رہی ساری گہر کے

... — اگر سب نجہ میری قسم پہ بلا

نغمہ عشق

[illegible]

[illegible]

سن فرمایا از بسکہ ہو بیلن
اسی مثلی مجھ کو سب
حسن سی اوسی بہہ بشیرین لگتا
اپنا مطلوب جیے پایا اوسنے
فرش سی عرش تلک شور ہوا
پھر یہہ اسرار کسے پر نہ کھلا
عوض اوس شا کو لالی گھر مین
عشق سی نہین آمنہ کی انکہین شاد
پاس بہلا کی کہا انکہین کہول
تیرا دلدار مبارک ہو تجہے
کہول کر انکہہ بلی کہنے کہان
اونہہ سے سینہ سی لگایا او شکلو
جب میسر ہوئی محبوب کی دید
پہر تو گہر مین تہی گہر گہر شادی
تہی او بہی تو یا حلیمہ سے لے
بہی گہر ہو کی جو رخصت لی
جا سی دلدار جو دیکہی سو نے
سے کہتے ہی جیسی وہ پیا چہوڑا

ہو جب مخبر جو جوان مین
لیتی مین اک عجب اور غرب
گل پہ ہولی لگا بلبل سا نتا
خوب سینہ سی لگایا اوسنے
ابلا یوسف گم گشتہ ملا
ارجہا دیتی مین مقلب لیا تب
غیرت ... ہر سنین
سینہ سے شعلہ ہوا ان تب بلند
دیکہہ فرزند کو مونہہ سی کچہہ بول
لطف دیدار مبارک ہو تجہے
سامنی لا کی لیا دیکہا جب ان
اپنے انکہون مین سب یاد شکلو
شاد یا لون سی تہا سامان عید
ہر طرف سی تہی مبارک باد سے
زندے کے اوسنی دوبارہ پائی
طرفہ الود حسرت سے لئے
ہو گئے وحشت خاطر دو سے
بہی سین لگتا ہے گہر مین میرا

نغمہ عشق

دل ... میرا جان بہن
... جانی کا ... نہین
... جان مین ... دور نہین
... حال دل ناشاد سے
... ہی فریاد سے

[illegible]

معجزہ درخت

[illegible]

اگر ارحم یا خدا تیرا اور اس پر بھی [illegible]
[illegible] عنایت [illegible]
[illegible] محمد شامل امت ہیں
گرچہ عصیاں [illegible] سر پر [illegible]
[illegible] روایت [illegible] انسان [illegible]
[illegible]

[illegible] الہی [illegible] الفت رسول اللہ کی
علی مرتضی کی عشق [illegible]
[illegible]
ای محمد [illegible] دو جہاں کی پیشوا
ہم [illegible] تیری [illegible] نصیب

[illegible]

[illegible]

دو دیکھا گزرتی وہ تو لیا اُن میں

اسی پیاری ... تم ... و ہر سمت

وہاں حضرت ... پاس ... گروہاں

بولی وہ ضامن خدا نیا دیکھا ان ہو میں

جم کیا یا حال ... برنی

... اسیار کی ... ہوا

بولی ... تیری ہرنی چھوڑ دی

... وہ پاکر دودو آجاتی گی

[illegible]

معجزہ ہرنی

[illegible]

[illegible]

شہادت نامہ

[illegible]

جگر بہت تھے شہادت کی میدان قتال
روایت میں کرتے ہیں محمد مختار سنے
یوں روایت ہے حضرت شہر بانو کی نام
ہی کربلا میں تب جو تھا دیکھی وہ ہندو گین
شہر بانو نے ہی لباس تم یوں ہو فرمائے
بولی وہ ہیں فاطمہ یوں بیت شاہ شہنشاہ
اس سے جب آئی یوں کربلا کی زمین
دو پہر تیا ہی لشکر کی شہادت ہو گئی
لیتے ہی حضرت الحسین لئی امر علی
جیلا آتا تھا نبی کی صورت کا خیال
جان تن ہو گئی بے مست گئی فریگی
[illegible]
جامہ دو تن کی [illegible]
دو [illegible] جو دیکھی سب اور
[illegible] حضرت [illegible]
واسطی اوسکی [illegible] خنجر کا جام
لیلے [illegible] حسرت ہی ہو گئے
بانو کی [illegible]

مقدمہ ایک ہی جو کی وہ منظور تھا
رونی روتی صبح کو دی [illegible]
خواب میں دیکھا ایک بی بی کی [illegible]
کربلا کی جہاں تھی میں مری بانو [illegible]
یوں زمین پر بیٹھی ہو تم [illegible]
صبح کس مقتل پر [illegible] حسین
اوسکی نزد میں جب جاوی ای لشکر [illegible]
بہو بچی بیٹے بہت اکبر کی شہادت
اپنی ماں سی کیا تو ہوا ای بی بی [illegible]
ای علی اکبر میں [illegible]
مست تھی بہت [illegible]
یعنی آئی ہے محمد مصطفی شاہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
سر تیری بھی جلا آیا [illegible] حسین
وہ ہی پیاسا بہت [illegible]
جب سنا حضرت بانو نے [illegible]
[illegible]

[illegible]

جو کوئی پڑھو دیا درد کا مشتاق ہی — خون بنا اور نجنبا اچھا عشاق ہی

فکلتا جو کچھ بہتا وہ سبب کہا یا عشق نے — کہہ دیا عشق نے قیدی بنایا عشق نے

عشق جسکا جسکو کہتا ہی گھر پر [illegible] — ہی ادرسکا نام تا ادرس کے [illegible]

[illegible] ہی پیہہ دلکا میری [illegible] — دل پیہ کہتا [illegible] کبھی جا یا محمد یا حسین

ساپن نامہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجاریب ہے یہ معجزہ مومنون — ہی صدق دل سی پڑھو اور سنو

کسیکو جو یہ معجزہ یاد ہو — قیامت کو دوزخ سے آزاد ہو

معجزات کو جو پڑھے اسنے — پڑھے یا سنے اوسکو ثواب ایک

عبادت میں [illegible] صد سال کے — خدا سے لے اور شفاعت سنے

اگر مرد عورت سنے ایک بار — بہشت عدن میں اوسی ہو قرار

اوسے معجزہ کا بڑا ہو ثواب — قیامت کی دیکھے نہ کبھی عذاب

نبی پاک مکی کی مسجد میں — جو نبی نے اصحاب سی جبی

زمان جتنی حاضر صحابی تمام — نصیحت کی کرتی تہی حضرت تمام

ساپن نامہ

[illegible]

مبارک زبان سی کہا در جواب — کہ بی بی پیمبر کا خطاب

توجہ بی پیمبر خدا پاک کا — [illegible]

کہا اوس یہودی لی ای بکال — [illegible] کا [illegible] سوال

[illegible] ہم ہوسے [illegible] — جو گذری [illegible] آگی [illegible]

[illegible] — [illegible] حکایت [illegible]

اگر تم [illegible] — [illegible]

کہ ان دین [illegible] — [illegible]

قبیلہ [illegible] — [illegible]

جو [illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] کہیا [illegible] — [illegible]

اگر جوان [illegible] جواب — [illegible]

[illegible] — [illegible]

تب خوف ہووی خلق [illegible] — [illegible]

[illegible] پاس [illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] یہودی جوان — [illegible]

سنا [illegible] — [illegible]

[illegible]

کہا یہہ حضرت لی بی بصین +
یہہ قدرت خدا کی ہی جادو نہین

سنین باد و ای کا ذید بر سے
یہہ مالک سیری کی ہی کارگری

کہا خدا کا دوستے اسے
سبنے کا کہا جو تہہ مت جان

شرم کر یا کر خدا سیتی ڈر
تو بس کفر سنے کہنے ہی لاحول پڑ

فرشتے بچیہ ظلمت کی مت جو ہو
خدا کی تو جہہ سے مت ڈر ہو

نبہو دی ان جسوقت دیکہا عجب
لگا کہنی ای شاہ عالی جناب

جو فرماوتی ہو کہا دو نہین
مجہی ایک طرح جو تہا الیقین

اگر تو رسول خدا خاص ہی
یہہ سائن جو ہوتی میری پاس سے

یہہ سائن بلوقت جا بذا ہو
میرا تہہ ہی جوت کر دیا ہو

کہی جا رب کی مثال یہہ جو دو
کہی دسدم پڑتی تحفہ درود

قربان جو تیری بو اتی کری
بہوت تیری کی گواہی بہر سے

نہجب ہو نسی دہنون نہی
عجب کیا مسلمان ہون یا سبے

کہا بات یہ ہی تو ای خدا
کہ ای سرور سید انبیا

حق ہی صلوۃ پیمبر
میری سب کے خاطر ہی مجکو عزیز

سلام کہ جو پیدا کسے
یہہ چپز ای دوست تیری لئی

سب خاص پیمبر رسول
مگر تی تیری مجکو خاطر ملول +

سایہ نامہ

تیری وصف میں کی دو جگ میں بسر
یہاں اور وہاں کچھہ نہ تہا تم بنا
خدا نی کیا اسکو اپنا سبے
اوسی مرد کو دیکھہ بولی پکار
معجزات کی نیکن اونسی دعوا کیا
نبی مصطفی کو میں جانا نہیں
نرجسکی تہا سجدہ کردا سبے
اگر کوئی مخلوق اونسی پہر سبے
حکمت کا جو کچھہ کام ہی نور سبے
حق واش تن خاک کو جاندے
ولیکن قوی ہی شریعت کی حد
سبے یا تان اوس مردنی کا کی
گرا جانی قدمون پہ ہو بیقرار
میں دین اپنی سیتی بیزار ہون
تیری ذات کا میں لیا آسرا
گناہون سیتی دل اپنی ہکاف
نبی نی اوسیدم اوٹہایا اوسے
تبانی اوسے شرط اسلام کے

ترکسر ہی نازل قرآن مجید
دو جگمیں نہیں ہی ہو چاند تا
تیری یاد میں ہی خلائق سبہم
کرامی کی یقین مرد ہو ہوشیار
حیات النبی سے نرالی حیا
قیامت تو اون بن ہیکا نا نہیں
تہا خاک پانی سی یہ دیکار ہی
خدا کی قسم وہ دو جگ سی گری
مگر دین احمد کا پر نور ہے
نشانی شر سے کے رہی کو اونسی
اسیلو اسطی انکو سب کہتے ہیں عبد
پہر اونی دل و جان سی مان لی
پکارن لگا یا رسول خدا
صدق دلسی حضرت کا کلمہ کہون
خدا واسطی یا رسول خدا
جو کچھہ میں کیا مجہی بخشی معاف
نبی پاک کلمہ پڑہایا اوسے
عزیمت دولت خدا نام کے

مجھی اوسکی معنی زبان یاد ہین | زن و مرد سب مجھی شاد ہین
کیا میر خلقت نکری عدول | کہین تہی مجھی موسی یا رسول
ہمیشہ ہین توریت کا ختم | تلاوت سی غافل تہا ایکدم
قضا یا مین ایک روز مجھ بہتر | لگا پڑہنی توریت کو بخطر
پر سے جا جہان سب مین یا مصطفی | تیرا وصف اوس مجہہ دیکھا لکھا
نظر امین دیکھا جو اوس ورق پر | محمد کا ہی نام جب بیشتر
مین اوس مجہہ تعریف تیری لکھی | تیری وصف مجھ سی زیادہ ہے
پڑہی ایکدل مجہہ میری خود مان | لگا کہنی مین اپنی جیسے کی مان
کہ موسی سی ہیگا بڑا کون سا | کرے تا ہی تعریف جسکی خدا
زین غصہ سی بیہوش ہوکر گرا | کرے کون موسی سی زیادہ لکھا
لیا دل مین اب پہر سی لیجی | محمد کا نام اور ثنا دیکھ جب
محو سی یہ صفت مٹا کی لکر | لکہوان نام موسی کا اوجہی کی پر
کہ سعت ابہی سچا یہ موسی کا نام | کرا رات مین دایم خدا سی کلام
یہ کہکر جہری ہاتہہ مین جب لیا | بجا لو تہا یا ودن نگاہ ایسا کیا
عصمت سے ترا ثنا تیری نام کو | تسبیحا کرتا ہون کس کام کو
کیا نام حبث ر توریت سے | مخرم تہا اوس پاک کی بہید کے
بنی نام موسی کا اور جب کیا | تیری کی نور مین یا نبی مصطفی
اوسیوقت توریت مجہہ بہ ... | اوسی ... یہ لبرین ایاجب

ساہن نامہ

نکرو تا تہہ میو لنگا جب سے کرے — جیسے بجلی لڑلی کنی بادل سنے
نیاد انت کو ت قہر آنکر — غضب سے تا جا ادا سے دہر
لنگا کنہی ای کا فرشت خود — اکرای خرب تتحتر منع ہو
نہ برگو نسی اتنی بی ادبی سے تجھے — یہہ خصوص ایسی خداوند نت ہی
نہ برگو نسی اتنی بی ادب سے لکھا — یہہ تحقیق ای سے تداو رسیا
خدائی جو ہی وو وست اپنا لکھا — تواب نام اسکا شاہوں لگا
اسیوقت آسید زہر ل — ہین آدم سے ساہن کی ہوا شکل
سگے بھی مراد انکی اوتہہ تہی — تھا مست ہوی عورتونکی سبے
سلے جب مین جنگل کو روتی ہوئی — اترا ب ہیبہ سیتی .. تھک کونی
لگے رہے جنگل بیاباروں منی — الکسی اپنی کو سلا پاوسے
خداوند کا قہر ہو جس ادپر — کہ ہی کوان اوسکی مدد آن کر
ہزار تری بن ہولی برس آب — ہین آدم سے ساہن کر حقیقت
خدائی کیا پیغمبر کرم — تو کہا سے تہاری بہی قدیم
وسیلہ ہی خلقت کا تو مصطفی — میری حال اوپر یہہ کرنی غضب
یہہ قال ہے ساہن کا جادو بل — ایسی وقت میری ہوش بدل
سکے یہہ حقیقت نبی پاس جب — جلبی ربی لوک مجلس کے سب
سنے جی وو صاحب لگی ملنے — او تہا ماتہہ دو نو فلک جا سنی
لریا رب مجھی جیسے ہو منبا — جنہوں نی قسم سے راہ مین دیا

مثنوی ہجرت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس سے ہو تو شکر دو تا کرو
کرا اپنی پیغمبر کی امت منی
قیامت کو ہرگز نہ ہو خوف غم
کہ ہو تو دو سے نام پروردگار
بسایا جو لب پہ عاقبت کا بھلا
کبھی ایک افسوس ہے نہ دام
سے تا بنی سے سونا بھلا
اگر ذات میں نہ وہتا تو ہے سے
اگرچہ نہ تجھ پہ جب تک بنا
نہ ہو تی زندگی ہو دن بہ فقیر
اب سب کیا ہی دو تجھ میں محمد علی
اب تمنی ہی آرزو یا رسول
سے تجی دو نبی تن
امداد و دو جسم بن اور
ہو سکا تجھ سے
ہو احمد و مصطفے کا تمام

محبت سے جبرئیل لیو پیچ
کیا تجکو پیدا خدا پاک نے
اور والی سبہے جگ کا شفیع الامم
بھلا ہو بھلا تو سب کا رسے
بہشت و عدن میں رہو کی سدا
اولاد کی عمر ہوی تمام
ایسی زندگی سے نہ ہونا بھلا
وہ مالک ہے جن خلق پیدا کری
پیدا کی کن اوسے اپنی
جب اپنی اوس امت سے بعد
امانت سب احمد نے
شفاعت محمد کی کیتی قبول
قیامت کو جنت میں پاوانے
سبجے وہیں دنیا میں دی اور
دو تا تیسر سے اوکی جدا
اگر جو ہوں ولی کا کا تمام

[illegible]

مین چار یہہ عنصر نبوت | اور چار یہہ گوہر نبوت
بوبکر مین یار غار دوسی | مین یار وہ جان نثار دوسی
گل مین جو ہے سید معظم | بوبکر لی مین نمادل یکرو
مین باغ بہشت تھا جو نمایان | یہہ یار ہین تو وہ تبسم خندان
خورشید مین اجنبا سے سرور | گرما مین سید دلاور
شمشاد یہہ چار زان پرلطافت | مین رونق گلشن رسالت
مین ایک گہر سے چار شاخین | کچھ فرق نہیں ہے ... مین

موحست کا لعت

کچھ یہہ ملعون بھر یا سے | ہیرت وہ صورت معاملہ
معبود نے خلق ولطف فرماسے | دانشور ہمیدل لکھتا
حرفون سی ہی ویزکا نام مخفی | ہر نظر فرشہ کا سیلے کر
یہہ سننے سے لگے کہ حال ہجرت | نادر لوابیان سبقت
خاطر سے تمہی جو اولی منظور | اسطور لکھا یہہ حال مذکور
نسیان کہین ایسا نہ ہوا ہو | علقہ کی زبان نہ مجھے یہ ہو

بیان ہجرت نبی

ای فکر رسا ذرا روان ہو | اب شاخ قلم تو گل فشان ہو
کہہ شوق سے حال ہجرت شاہ | کر ... جناب نبی جسا
یون لکتی مین راویان اخبار | یون لکتی مین حاویان اخبار

ہجرت نبی

[illegible]

جب خواب میں ہوں نبی اکرم | کردالیں شہید ملکی باہم
ہر قوم سے پھر مقابلہ کی | کب ہاشمیوں کو تاب ہوگی
آخر کو جنگ ہوگی خود ہی | ہو جائینگے خونبہا پہ راضی
بوجہل کی یہ صلاح سنکر | شیطان نے کہا کہ سب میں بہتر
جب رات ہوئی تو وہ سیہ بخت | پہنچے کر کر ارادہ سخت
تھا بادیہ کی قوای زمین میں | ہر اک تھا لگا ہوا کمین میں
ای دوستو غور کی یہ جا ہے | کیا شان جناب کبریا ہے
بیداروں کو جاہی وہ سلائی | اور سوتوں کو جاہی وہ جگائی
ارشاد خدا ہوا کہ جبریل | آگاہ نبی کو کر بہ تعجیل
جبریل نے آ کہا کہ سرور | کہتا ہی خدا کہ ای وہ برتر
آمادہ قتل ہین یہ کفار | ہو جاؤ سوے مدینہ طیار
یہ حکم خدائے پاک سنکر | آمادہ ہوئی سب چلے پیمبر
جتنی کہ کمین میں تھے بد اندیش | سوتی رہی مثل طالع خویش
شیطان نے کہا جگا کے انکو | ای خفتہ نصیب اٹھو جاگو
بیخوف خطر سدھار گئے حضرت | غافل رہے تم بخواب غفلت
گھبرا کے اٹھے جو خیل بے خیل | گھر میں آئے بصورت سیل
تھی خوابگہ نبی میں حیدر | پوچھا کہ کہاں گئی پیمبر
فرمایا کہ مجھکو کیا خبر ہے | تکیہ ہے یہاں تو اور بستر ہے

آخر تہا سفر کا وہ مہینا
اک رات پہ دونوں نبی کی اسوار
[illegible]
الٹا تہا یہ کوسے ابو خوش شاد
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب … بات … شاد
وہ جائی ہوئی نبی کم خستم
پہلے وہ پڑا تہا اک میدان
صدیق سے خوب جسکم والا
اصحاب نے بہ ہمیں سا لے
ابو بکر مرتضی سب ہے
فرقت نبوی علی کو منظور
سرور کا قدم پڑا جہاں سے
یارب بتصدق پیمبر
وہ رنج کے دلسی رنج جائی

سنتے تہے کی شب جلی …
وہ ہاتہی ہوے رو کر …
آئی پی طوف سبزہ و گل
گھر … المطلب
اشتیاق خصو… جلیں
ہو جائیگے ساری تیرگی دور
ٹہیری اوسے جا پہ …
پہنچا وہاں ناقہ جاسکے ناگا
تہا دشت میں نور کا ساعالم
پڑہتی تہے نماز وہاں مسلمان
میدان وہ بنا ہے اب مسجد
مسجد نبوی وہاں بنا سے
اور اہل دعیان مصطفی سب ہے
آسلے … شاد و شاد …
کب ہے وہ زمین آسمان ہی
پہنچا دو سے مدینہ کی زمین پر
اوس خاک کو آنکہوں سے لگائی

کلمہ نامہ

قطعہ تاریخ اختتام او مصنف

در حضور رسول حق و بشیر ہو
کلمہ لا الہ الا اللہ

ہیر فاروق منصف عادل
ہر گھڑی صبح و شام میرا دل
کلمہ لا الہ الا اللہ

مظہر علم قبلہ کونین
رات دن خلق یاد مین ہیجین
کلمہ لا الہ الا اللہ

عرض ہی حق سے یہہ میری ہر بار
جبکہ در پیش ہووے روز شمار
کلمہ لا الہ الا اللہ

مال و دولت کی کچھہ نہین ہی ہوس
چھوڑی جب مرغ روح تنکا قفس
کلمہ لا الہ الا اللہ

ای خداوند ذو الجلال و کرم
جبکہ ہو مجھہ پہ نزع کا عالم
کلمہ لا الہ الا اللہ

از پی حرمت حسین و حسن

صدق دل سی کہا یہہ خوش ہو کر
ہی محمد رسول اللہ

ای خدا مجھہ پہ سہل کر مشکل
اس سخن سے کبھو ہو غافل
ہی محمد میرا رسول اللہ

نام عثمان خطاب و النورین
یہہ وظیفہ اونہو کا تہا دین این
ہی محمد میرا رسول اللہ

لیجیے از کتب ہر کرار
سب کے سامنے مین کرون اظہار
ہی محمد میرا رسول اللہ

ہی تمنا یہ آرزو و ہوس
تب کہی صدق دل سے یکبس
ہی محمد میرا رسول اللہ

بطفیل رسول شاہ امم
نکلے زبان سی یہہ دم
ہی محمد میرا رسول اللہ

جب سے تازہ ہے دہر کا گلشن

مناجات نامہ

در نعت حضرت خیر الوری محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم

تم شہ دنیا و دین ہو یا محمد مصطفی
سرگروہ مرسلین ہو یا محمد مصطفی

حاکم روی زمین ہو یا محمد مصطفی
قبلۂ اہل یقین ہو یا محمد مصطفی

رحمۃ للعالمین ہو یا محمد مصطفی

آسمان پہ تھی شب معراج جو بخشش کیا
عرش و کرسی کو قدم سے اپنے ہی نور دیا

رنگ بو گل سے جنت کی بڑہا ہی دیا
جس جگہ پر ہم ملایک کو نہین طاقت ہی جا

وہانکی تم مسند نشین ہو یا محمد مصطفی

ہی تمہاری پشت پر مہر نبوت کا نشان
اور تمہارا وصف ہی طٰہٰ و یٰسین مین عیان

معجزی جو ہین تمہارے ہوی کب انکا بیان
کشور اعجاز جو ہی اوسکی تم ہو خسرو نشان

صاحب تاج و نگین ہو یا محمد مصطفی

تم کو ختم انبیا حق اور حبیب اپنا کہی
اور سدا روح الامین اوپی وحی لائی

کسی ہی کو یہہ معراج مین تمہاری سے ملی
ہی نہوگا جو اقدس بجز تم اوس بجز کی

گوہر یکتا نہین ہو یا محمد مصطفی

ہین جمیع یہہ دو جہان آفرینش کے چمن
جس نے کیا کیا کچھ جہان مین صنعت خالق کی چمن

باعث خلق انکی ہو تم یا حبیب ذو المنن
اور انکی مطلع پر ہو تمہین بس سبکی تن

سو سعادت کی قرین ہو یا محمد مصطفی

تم ظہور اولین ہو یا محمد مصطفی
ہمدم جان آفرین ہو یا محمد مصطفی

وجہ قرآن مبین ہو یا محمد مصطفی
زینت بستان دین ہو یا محمد مصطفی

نعت

کوئی پیدا ہوا ایسا نہ ہوگا
ہمیں ہی وہ جگہ محراب طاعت
دل وحشی ہی زنجیرون توڑا تا
بس اب کافی ہی آگی جای آداب

عدیم المثل ہے خوی محمد
جہان ہی ذکر ابروی محمد
بنون یاد گیسوے محمد
کہان تو ہی کہان دوی محمد

عہد نامہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نی فرمایا ہی جو کوئی اس عہدنامہ کو سارے عمر مین ایک مرتبہ پڑھے البتہ خدا چاہی ساتھہ ایمان کے جاوی اور اوسکی بہشتی ہونی کا مین ضامن ہون اور جابر کہتے ہین کہ مینی حضرت سی سُنا ہی کہ آدمی کے بدن مین تین ہزار بیماریان خدا تعالی نی پیدا کی ہین ایک ہزار بیماریون کو حکیم جانتے ہین اور دوا کرتی ہین اور دو ہزار بیماریون کو کوئی نہین جانتا اور کوئی اس عہدنامہ کو اپنی پاس رکھے خدا تعالی اوسکو اون ہزار بیماریون سی نگاہ رکھی اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کہتی ہین کہ مینی حضرت سی سُنا ہی جو کوئی اس عہدنامہ کو اپنی پاس رکھے سانپون اور بچھوون سے امن مین رہے اور جادو اوسپر کارگر نہووی اور زبان بدگویون کی بند ہوجاوی اور اگر اوسکو لکھہ کر اور پانی مین دہو کر کسی دردمند کو پلاوے شفا پاوے اور حضرت خاتون جنت فرماتی ہین کہ مین نے حضرت سے سُنا ہی جو کوئی اس عہدنامہ کو شفیع لاوی حاجت اوسکی برآوی اور اوسکو مشک

عہد نامہ

سامنے اووے اور حلہ بہشت کا لاکر پہنادے اور براق پر سوار کرے حق تعالیٰ
فرماوے الیوم میں تیرے ساتھ عہد نامہ ہے تو خوش ہو کہ تو نے
دنیا میں ہر روز اسکو پڑھا ہے آج اوس عہد کو میں وفا کرتا ہوں یہ
تاج سر پر رکھ اور جامہ بہشت کا پہن اور براق پر سوار ہو اور جب اب
بے عذاب بہشت میں جا اور جسکی تو شفاعت کرے تجھے بخشوں جب
اوس شخص کو اسطرح سے خلقت قیامت کی دیکھے گی تو منہ
اوسکا چودھوین رات کی چاند کا سا ہے اور ایسا سامان ہے عقل گما دین
کہ یہ کون سا پیغمبر ہے یا کوئی صدیق بزرگوار ہے کہ ایسی بزرگی
سے آتا ہے فرشتے نگہبان بہشت کا کہیں گے کہ یہ پیغمبر نہیں ہے بندہ خدا
اور امت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے دنیا میں عہد نامہ اپنے ساتھ
رکھتا تھا اور اوسکا یہہ نور اور برکت ہے جب خلقت دنیا کی فریاد کریں اور
کہیں کہ اتنی مدت دنیا میں ہم رہے اور افسوس کہ عہد نامہ سے غافل
رہے اور پشیمان ہوویں عہد نامہ منظوم یہ ہے ✦

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللهم فاطر السموات والأرض عالم الغيب والشهادة

اے اللہ پیدا کرنیوالے آسمانوں کی اور زمین کی جاننیوالے غیب کے اور ظاہر کے

هو الرحمن الرحيم اللهم إني أعهد إليك في هذه الحياة الدنيا

وہ ہی رحمن ہے اور رحیم اے اللہ عہد کرتا ہوں میں تجھسے بیچ اس زندگی

أنك أنت الله لا إله إلا أنت وحدك لا شريك لك وأن محمدا عبدك ورسولك فلا تكلني إلى نفسي فإنك إن تكلني إلى نفسي تقربني من الشر وتباعدني من الخير وإني لا أثق إلا برحمتك فاجعل لي عندك عهدا توفينيه يوم القيامة إنك لا تخلف الميعاد وصلى الله تعالى على خير خلقه محمد وآله وأصحابه أجمعين برحمتك يا أرحم الراحمين